

HINDIESTANI  
Urdu Section

Library No. ....

Date of Receipt. ....

عثمانی قاعدہ

415-3  
73

ان

واحدہ خانہ

# خصوصیاتِ قاعدہ ہذا

۱۔ علیٰ غرض است، زعمائے ملت، اور ماہرینِ فنِ تعلیم نے اس قاعدہ کو پسند فرمایا ہے۔

۲۔ لائقِ اساتذہ صرف اسی قاعدے کو پسند اور استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ یہ قاعدہ فنِ تعلیم کے گہرے مطالعے اور وسیع تعلیمی تجربے کے بعد مرتب ہوا ہے۔

۴۔ اس قاعدہ کی ترتیب میں تدریس کے ساتھ ساتھ بچوں کی قوتِ متخیلہ کو تیز کر کے کا حکیمانہ اصول ہمیشہ پیشِ نظر رہا ہے۔

۵۔ یہ قاعدہ مکمل اور جملہ قواعدِ قرأتِ قرآنی پر حاوی ہے۔

۶۔ اس قاعدے کی کل آمدنی ”کلمت القرآن“ کے لئے وقف ہے۔

۷۔ اس قاعدے میں یہ نقش نہیں ہے کہ اس پر پڑھا ہوا کچھ دوسری طرزِ کتابت کے قرآن کو بڑھ نہ سکے۔

۸۔ اس قاعدے کو ایک نو عمر چار مہینوں میں ختم کر کے اس قابل ہو جاتا ہے کہ قرآنِ خود پڑھ لے سکے۔

۹۔ اس قاعدہ میں اردو عبارت کو خواہ مخواہ ٹھوس کر غریب تلفظ کی نزاکت کو برباد نہ کریں گے۔

۱۰۔ اس قاعدہ کو چنانچہ میں مسلمان عہدِ پڑھنے کا موقع نہ ملے۔ وہ اس قاعدہ کی مدد سے قرآنِ خود پڑھ لے سکتے ہیں۔

۱۱۔ اس قاعدہ کا مطالعہ کر کے ہزاروں ایسے اصحاب اور ائمہ مساجد جو قرآنِ پاک بھیج نہیں پڑھ سکتے، اپنی قرأتِ خود درست کر لے سکتے ہیں۔

# ہدایات

## اساتذہ پہلے ذیل کی عبارت کا ایک ایک لفظ غور سے پڑھ لیں

غلط طریقہ تعلیم سے نہ صرف تدریس نچڑ رہیگی، بلکہ بچوں کی بہت سی فطری ذہنی قوتوں کی پامالی کا استاد کو خدا کے پاس جواب دار ہونا پڑیگا۔ تدریس کا مقصد بچوں کو نئی چیزوں سے روشناس کرنا ہی نہیں، بلکہ ساتھ ساتھ اس سے انکے قولئے ذہنی کی تیزی بھی مقصود ہے۔ اسی لئے تدریس تعلیم سے پہلے فن تعلیم سے کما حقہ واقف ہو جانا اسلام نے اساتذہ پر فرض قرار دیا ہے۔ ام الاسلامینہ (عربی) کوئی ایسی بودی اور بھدّی زبان نہیں ہے کہ پی۔ یو۔ ٹی پٹ اور بی۔ یو۔ ٹی بٹ کی سی بے قاعدگیاں اس میں جاری و ساری ہوں۔ بلکہ یہ ایک مہتمم با نشان اور نازک زبان ہے۔ اس میں ذرا سی زیر زبر کی تبدیلی یا ت کی س اد ت کی ط کی آواز میں تبدل ہونے کی صورت میں معنوں میں زمین آسمان کا سافرق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور قرآن خوانی میں تو ایسی بالقصد غلط قرأت بعض اوقات مستلزم کفر ہو جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ قواعد قرأت قرانی کی تدریس بیش از بیش حزم و احتیاط کی طالب ہے۔

جائے درس کشادہ اور کھلی ہو۔ اس پاس شور و غل یا دیگر بچوں کی توجہ کو منتشر کرنے والی چیزیں نہ ہوں۔ بچوں کی نشست اور نشست کی جگہ آرام دہ ہو۔ بچے سبق میں کرب کی بجائے لذت محسوس کریں۔ استاد بچوں کے دماغ کی سطح تک اتر کر تدریس کرے اور تفہیم ان کی عمر اور ذہن کے لحاظ سے ہو۔ ضرورت پر تختہ سیاہ کا استعمال ترک نہ کرے۔ تعلیم معروف سے مجہول کی ہو۔

استاد سب سے پہلے ایک ایک بچے سے ایک ایک قسم کی آواز نکلائے۔ اور بقیہ آوازیں خود بھی نکالتا جائے۔ اور ہر آواز کا نام بتاتا جائے۔ مثلاً ”ا“ کی آواز کا نام اَلف اور

”ب“ کی آواز کا نام ہے اسی طرح اٹھائیں آوازیں نکلوا کر بچوں کو بتائے کہ جس طرح ہر لڑکے کا ایک نام ہوتا ہے اسی طرح ہر آواز کا ایک نام ہے۔ یوں اٹھائیں آوازوں کے نام یعنی حروف تہجی انہیں زبانی یاد دلا دے۔ پھر وہ صرف آوازیں نکال کر بچوں سے ان کے نام (حروف) سے پہلے حروف خود کہہ کر بچوں سے ان کی آوازیں نکلوائے۔ اس کے بعد موجودہ چوں میں سے ایک بچے کا نام لیکر دوسرے بچے سے کہے کہ وہ اسے بتائے۔ جب وہ بچہ اس بچے کو جس کا نام لیا تھا بتائے۔ تو اس سے دریافت کیا جائے کہ اس نے کس طرح جان لیا کہ وہی فلاں ہے۔ اس کے اوپر اس کا نام لکھا ہوا تو نہیں ہے۔ بتایا جائے کہ اس کی شکل سے اسے پہچان گیا۔ جب یہ بات بچے کے ذہن میں آجائے تو کہا جائے کہ جس طرح ہر لڑکے کا نام اور شکل ہوتی ہے۔ اسی طرح ان اٹھائیں آوازوں کے نام اور ان کی شکلیں بھی ہوتی ہیں مثلاً ”ا“ کا نام الف ہے۔ اور اس کی شکل ایک کھڑے قلم سی ہوتی ہے اسی طرح الف سے یا تک ہر حرف کو اس کی کسی متشکل چیز کے ساتھ تشبیہ دیکر ذہن نشین کرایا جائے جب بچے ہر آواز کا حرف اور ہر حرف کی شکل بہ ترتیب دہا ترتیب بنائے گئیں۔ تو تختہ سہا پر ایک حرف لکھو۔ اس کا ضروری حصہ کھلا رکھ کر بقیہ حصہ کو مٹھ سے چھپا لو۔ ایک بچے سے کہو کہ وہ اس حرف کا نام بتائے۔ جب بتا دے تو جو حصہ چھپایا تھا۔ اسے مٹا دو۔ اسی طرح سب حروف کے وہ حصے مٹا دو جو چھپائے گئے تھے۔ اب وہ حروف اس طرح رہ جائیں گے۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی پ ی ہاں بچوں کو سمجھا دو کہ حروف پورے بھی لکھے جاتے ہیں اور آدھے بھی۔ لفظوں کے شروع اور درمیان میں ہمیشہ آدھے اور تنہا یا آخر میں لکھے جاتیں گے تو پورے آدھے اس لئے لکھے جاتے ہیں۔ کہ اگر سب جگہ حروف پورے پورے لکھے جائیں۔ تو الفاظ بہت بڑے بڑے ہو جائیں گے۔ اور آخر میں پورے اس لئے لکھے جاتے ہیں۔ کہ ان سے لفظوں کا ختم ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ جب بچے پورے اور آدھے حروف فرماتے گئیں تو دو دو تین تین۔ چار چار۔ پانچ پانچ حروف ایک ساتھ ملا کر لکھو۔ اور بچوں سے کہو۔ کہ ان کو پڑھتے جائیں مثلاً خلعہ لکھ کر پوچھو تو کچھ پڑھیں گے۔ خ



نکل سکتے ہیں۔

جزم کے متعلق سمجھاؤ کہ جزم کا کام ملانا ہے۔ یہ اپنے نیچے کے حرف کو اس کے اگلے حرف سے (بشرطیکہ پچھلے حرف پر تشدید نہ ہو) اس کا ذکر آگے آتا ہے (ملانا ہے۔ ملنے کی صورت میں پہلے حرف کی آواز پہلے اور پچھلے کی بعد نکلی گی۔ حروف علت کے متعلق بتاؤ کہ الف اپنے ماقبل پر زیر کے ساتھ (خالی حروف اور الف زائدہ اس سے مستثنیٰ ہیں تفصیل آگے آتی ہے) واؤ اپنے ماقبل پر پیش کے ساتھ یا (جی) اپنے ماقبل پر زیر کے ساتھ ہو تو یہ تینوں حروف علت (ا۔ و۔ ی) لابی آوازیں گے۔ مثلاً با۔ بو۔ بی۔ ب کی آواز با کی آواز ایک ہوگی۔ ب کی آواز بی کی آواز ایک ہوگی۔ خالی حروف کے متعلق اتنا بتا دو کہ جن حرف پر زیر زیر وغیرہ بیٹھے کوئی حرکت نہ ہو۔ وہ لکھا جاتا ہے پر پڑھا نہیں جاتا۔ الف زائدہ کے متعلق بتاؤ کہ قرآن مجید میں جہاں کہیں لفظ مَلَّیْہُ اور لفظ آتَا آیا ہے۔ وہاں وہ الف جس پر ہم نے دائرہ بنا دیا ہے۔ یہ الف زائدہ ہے۔ جو پڑھا نہیں جاتا۔ گویا پہلے لفظ کا تلفظ مَلَّیْہُ اور دوسرے کا آتَا ہوگا۔ ان کے علاوہ قرآن مجید میں جن جن مقامات پر الف زائدہ آیا ہے۔ ان سب لفظوں کو ایک سبق میں جمع کر کے ہر الف زائدہ پر دائرہ بنا دیا گیا ہے۔ کہ یہاں الف نہیں بولیں گے۔ ہمزہ اور الف کی آواز جس پر جزم ہو ہمیشہ باریک ہوگی۔ تشدید کے متعلق سمجھا دو کہ ایک ہی قسم کی آواز دوبار نکالنی ہو۔ تو ایک حرف دوبار کہنے کی بجائے ایک ہی بار لکھ کر اس پر تشدید (د) بنا دیتے ہیں۔ مثلاً آتَا کو اس طرح کہنے کی بجائے الف اربے لکھ کر بے پر تشدید لگا دیتے ہیں۔ گویا تشدید دو کام کرتا ہے۔ ایک اپنے نیچے کے حرف کو اس کے اگلے حرف سے ملاتا ہے۔

دوسرے اپنے نیچے کے حرف کی آواز

اس کی حرکت کے مطابق نکھڑاتا ہے۔ حرف مشدود (تشدید والا حرف) کے آگے حروف علت (یعنی الف اپنے ماقبل پر زیر۔ واؤ اپنے ماقبل پر پیش۔ ی اپنے ماقبل پر زیر کے ساتھ)

ہوں تو اسے کہیں چاہیگا۔ مثلاً جات کی آواز جَلَّ کی نہیں ہوگی۔ بلکہ الف کو کہیں کر  
سُوتی۔ سُوتی کی طرح نہیں۔ بلکہ واؤ کو کہیں کر یا مے مہول کی آواز قرآن میں صرف  
ایک جگہ نکالی جائے گی۔ یعنی قحڑ بھا کو قحڑ سے بھاڑا جائیگا۔

تشدید والے حرف کے اگلے حرف پر جزم نہوا اور جزم والے حرف کے اگلے حرف  
پر حرکت نہونو جزم والا حرف نہیں پڑھا جائیگا۔ حرکت والے حرف کو تشدید والے حرف  
سے ملا کر پڑھا جائیگا۔ مثلاً اِنْ مَرَّكَ تَلْفِظْ اِھُو ہوگا۔ قَدْ ذَتْ کا تلفظ قَدْ لَقَدْ  
کا تلفظ لَقَدْ۔ مَوَّالِصْ کا تلفظ مَصَّ وغیرہ۔ مگر حرف مشدد (تشدید والا حرف)  
ی۔ و ہے۔ اور اس کے آگے نون معہ جزم یا تنوین (ی۔ و) ہے تو نون غنہ  
کی آواز نکلیگی۔ مثلاً مِنْ تَوَّ کا تلفظ مَوَّ نہیں ہوگا۔ بلکہ میم اور واؤ کی آوازوں  
کے درمیان میں تھوڑی سی نون کی آواز نکالی جائے گی۔ اسی طرح ج۔ ی کی آواز  
جُحّ نہیں۔ بلکہ دونوں کے درمیان ذرا سی نون کی آواز نکالی جائیگی۔ ی۔ یاء کے سوا دوسرے  
حروف پر تشدید آئے اور ان کے اگلے حرف پر دو زبر۔ دو زیر یا دو پیش ہوں تو وہاں  
اس کی ایک زیر ایک زیر یا ایک پیش کی آواز ہوگی۔ مثلاً جَلَّ کا تلفظ جَلَّ۔  
مِصَّ کا مِصَّ۔ فُصَّ کا تلفظ فُصَّ ہوگا۔

حروف مقطعات الفاظ نہیں۔ بلکہ حروف ہیں۔ اس لئے ان کو حروف کی طرح  
پڑھا جائیگا۔ کل حروف مقطعات کو ذیل میں لکھ کر ان کا تلفظ قوسین میں لکھ دیا جاتا ہے۔  
ص (صَاد) ق (قَاف) ن (نُون) ح (حَامِیْم) ط (طَاف) ظ (ظَاف)  
طس (طَاسِیْن) دیر (دِیَاسِیْن) اَلَمْ (اَلِیْف) اَلَمْ (اَلَمْ) مِیْم  
الر (رَاف) اَلَمْ (اَلَمْ) طس (طَاسِیْم) عَسَق  
(عِیْنِ سِیْن) قَاف) اَلَمْ (اَلِیْف) اَلَمْ (اَلَمْ) مِیْم (رَاف) اَلَمْ  
(اَلِیْف) اَلَمْ (اَلَمْ) صَاد) کھلیعَص (کَاف) ہایا۔ عِیْن۔ صَاد  
حروف پہلی کو قرآن میں ہندوستان کے مروجہ طریقہ پر پڑھا نہیں جاتا۔ بلکہ عرب کے

مروجہ طریقے پر اس طرح پڑھ جاتا ہے۔ الف۔ با۔ تا۔ ثا۔ جیم۔ حا۔ خا۔ دال  
 ذال۔ سرائرا۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ طا۔ ظا۔ عین۔ غین  
 خا۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ واؤ۔ ہا۔ بیا۔ الفاظ کو، جہاں کو کے  
 پڑھانے کی بجائے ٹکڑے کر کے یوں پڑھایا جائے۔ قَسْتُیَسِّرُ۔ ف۔ س۔  
 ر۔ یس۔ س۔ ر۔

بحر سے دریافت کرو۔ ی اور س ہیں۔ انکو یس بنانا ہوتو کونسی کونسی حرکت  
 کس کس پر لگنا چاہئے؟ یس بنانا ہوتو؟ یس بنانا ہوتو؟ یس بنانا ہوتو؟ یس بنا  
 ہونو؟ یس بنانا ہوتو؟ یس بنانا ہوتو؟ یس بنانا ہوتو؟ یس بنانا ہوتو؟  
 اگر جوابات صحیح نکلیں تو محنت ٹھکانے لگی۔

ب کے آگے نون مع جزم یا تنوین ہوتو وہاں نون کی آواز مزہ سے بدل جائے گی۔  
 مثلاً اَنْبَتَتْ کاتلفظ اَنْبَتَتْ اور بَعْضُ بِمَکَا بَعْضُہُمْ جآ۔ بعض متہ آن  
 میں ایسے مقامات پر اشارۃ چھوٹی سیم لکھی ہوئی ہوتی ہے۔

قرأت کی اور بھی بہت سی چھوٹی چھوٹی اور باریک باریک بلکہ اہم باتوں کو جاننے  
 کیلئے کتب فن تجوید و قرأت کا مطالعہ کرو۔ اسباق کی مقدار انہی کی اعتداد کے  
 مطابق مقرر کرو۔ خاتمہ پر ذیل کے سوالات کے صحیح جوابات بچوں سے ملیں اور وہ امتحانی  
 عبارت بھی صحیح طور پر پڑھائیں۔ تو سمجھ لو کہ کھدا شہ کچہ اب اس قابل ہو گیا ہے۔ کہ قرآن  
 مجید خود صحیح طور پر پڑھ لے سکتا ہے۔ صرف سن لینے کی ضرورت باقی رہ جائیگی۔ کچہ کہیں  
 بھولنے یا غلطی کرنے تو حق الامکان اسے انہی سے درست کرانے کی کوشش کرو۔

امتحانی سوالات یہ ہوں۔ (۱) حرف کیا ہے (۲) حروف کل کتنے ہیں (۳) جن حروف کے  
 مزج کا زیادہ خیال رکھنا چاہئے وہ حروف خاص کیا ہیں (۴) حرکات کل کتنے ہیں۔ اور ہر  
 ایک حرکت کا معنی بتاؤ (۵) حروف کبھی آدھے اور کبھی پورے کیوں کہے جاتے ہیں (۶) مد کو  
 کتنے حصوں میں چاہئے۔ کھڑی زبر۔ کھڑی زیر۔ اور الٹا میں کی آواز کتنی ہوتی چاہئے۔ اور زیر




زبر اور پیش کی آواز کتنی ہونی چاہئے (۷) جزم کیا کام کرتا ہے (۸) حرف علت گب کھینچی عا  
 ہے (۹) خالی حروف کو کس طرح پڑھنا چاہئے (۱۰) جب ہمزہ یا الف پر جزم ہو تو اس کی  
 آواز کیسی ہونی چاہئے (۱۱) تشدید کیا کام کرتا ہے (۱۲) ادغام کیا ہے (۱۳) ی یا و  
 پر تشدید ہو اور ان کے آگے جزم والا ت یا تنوین ہو تو انکی آواز کیسی ہوگی (۱۴) تنوین  
 کے بعد حرف مشدّد آئے تو تنوین کو کیا جائیگا (۱۵) ا حروف مقطعات کو کس طرح پڑھنا  
 چاہئے (۱۶) آیت کرنے کے عام قاعدے کیا ہیں (۱۷) ایک آیت کو آیت کر کے اور نہ  
 کر کے پڑھنے کی دونوں صورتیں مثلاً ایک آیت پیش کر کے بتلاؤ (۱۸) الف زائدہ  
 کو کیا کرنا چاہئے (۱۹) ب کے پہلے جزم کے ساتھ نون یا تنوین آئے تو کیا کیا جائے  
 (۲۰) قرآن غلط پڑھنا کیسا ہے ؟

**آیت** کرنے کے متعلق سمجھا دو کہ یہ ۵ ٹہرنے کی نشانی ہے اس کا نام آیت ہے جس  
 آیت پر ط یا م لکھا ہو وہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کرنے کے طریقے یہ ہیں۔ عام طور  
 پر آیت والے لفظ کے آخری حرف کی حرکت کو جزم سے بدل دیا جائے۔ مثلاً ھُوَ  
 (ھُوَ) فِیْہِ (فِیْہِ) کَتَبَہُ (کَتَبَہُ) بَاسِطَہُ (بَاسِطَہُ) آیتِ فِالِہِ  
 لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اپنے ماقبل پر زبر واو اپنے ماقبل پر پیش یا اپنے ماقبل  
 پر زیر کے ساتھ آیا ہو تو اسے کھینچ کر آیت کجائے۔ مثلاً شَکُّوْہُ (شَکُّوْہُ)  
 کَرِیْمَہُ (کَرِیْمَہُ) تُنْکِذُ بَانَ (تُنْکِذُ بَانَ) آیت والے لفظ کے آخر  
 میں ہمزہ ہو تو ہمزہ کی باریک آواز آخر میں نکلیگی۔ مثلاً شَئِیْ (شَئِیْ) آیت  
 والے لفظ کا آخری حرف الف یا ی اور اس کے ماقبل پر تنوین ہے تو اسے ایک  
 زبر کی صورت میں بدل دیا جائیگا۔ اور ی پر الف لگا لیا جائے گا۔ مثلاً کَرِیْمَہُ  
 (کَرِیْمَہُ) مُصَلِّی (مُصَلِّی) آیت والے لفظ کے آخر کے حرف پر جزم ہو تو  
 آیت کی صورت میں بھی وہ اسی طرح پڑھا جائیگا۔ مثلاً کُوْہِ (کُوْہِ)  
 آیت والے لفظ کا آخری حرف الف ہو اور اس کے ماقبل پر زبر ہو تو اسی طرح

پڑھا جائیگا۔ مثلاً سَرِکَرِیَاہ (سَرِکَرِیَا) آیت لا پر اگر آیت نہ کرنا یعنی ٹھہرنا نہ ہو تو آیت کو معدوم سمجھ کر عبارت کو ملا کر پڑھ لیا جائے۔ اگر وقف کرنا ہو تو آیت کے بعد والے لفظ کے پہلے حرف پر تشدید ہو تو تشدید کو معدوم سمجھا جائے۔ مثلاً سَرِجِیَاہ وَالسَّمَاءِ اگر آیت کرنا ہو تو سَرِجِیَاہ وَالسَّمَاءِ پڑھا جائے۔ اگر آیت کے بعد والے لفظ کے پہلے حرف پر کوئی حرکت نہ ہو تو دوسرے حرف پر جو حرکت ہو وہ لگائی جائے۔ مثلاً مُؤْمِنِیْنَ ۱۱ اَلَّذِیْنَ (یہاں لام پر زبر ہے اس لئے الف پر بھی زبر لگا لیا جائے۔ یعنی اَلَّذِیْنَ پڑھا جائے۔ آیت کے بعد نون قطنی ہو تو آیت کرنے کی صورت میں وہ پڑھا جائیگا۔ مثلاً عَرَضَاہ ۱۱ اَلَّذِیْ (عَرَضِ اَلَّذِیْ) آیت کرنا ہو تو نون قطنی کو اس کی حرکت کے ساتھ معدوم سمجھا جائے مثلاً عَرَضَاہ ۱۱ اَلَّذِیْ (عَرَضَاہ اَلَّذِیْ) غنہ کے متعلق یاد رہے کہ نون مشدود ہمیشہ غنہ پڑھا جائیگا۔ نون ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کی آواز نکالی جائیگی۔ نون ساکن کے بعد اگر ی۔ و۔ م۔ ن میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ کی آواز نکالی جائیگی۔ نون ساکن کے بعد ی یا و اگر ایک ہی لفظ میں اکٹھے ہو جائیں تو غنہ نہیں پڑھا جائیگا۔ جیسے دُنِیَا۔ نون ساکن کے بعد ان پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ پڑھا جائیگا۔ ت ث ج د ذ س ز س ش ص ض ط ظ ق ک۔ تنوین کے بعد ب ہو تو غنہ کی آواز ہوگی۔ تنوین کے بعد ی۔ و۔ م۔ ن آئے تو غنہ ہوگا۔ م پر تشدید ہو تو غنہ پڑھا جائیگا۔ جیسے عَمَّا۔ م ساکن کے بعد اگر دوسری م آئے تو غنہ پڑھا جائیگا۔ جیسے آہ مَقْن۔ م ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ ہوگا۔ جیسے یَعْنِیْہِم بِاللّٰہِ۔ س ز بر کے ساتھ آئے تو پُر پڑھا جائیگا۔ اور اَللّٰہ کلام ہمیشہ پُر پڑھا جائے گا۔ ملنے کا پتہ:- مکتبہ مکتبۃ القرآن نرسمراج روڈ بنگلور سیٹی

Quranic College,

Narsimraj Road, Bangalore.

(۱) حروف بترتیب ہندی		۱		
ج	ث	ت	ب	
ذ	د	خ	ح	
ش	س	ز	ر	
ظ	ط	ض	ص	
ق	ف	غ	ع	
ن	م	ل	ک	
ی	ء	ھ	و	

(٢) حروف بترتيب عربي	أ	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	
هـ	د	ج	ب
ط	ح	ز	و
م	ل	ك	ي
ف	ع	س	ن
ش	ر	ق	ص
ذ	خ	ث	ت
ء	ع	ظ	ض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	۱۲	(۳) حروف ورائے تکررے
ب ب ت	ث ث	ج ج
ح ح	خ خ	د د
ر ر	ز ز	س س
ص ص	ض ض	ط ط
ع ع	غ غ	ف ف
ك ك	ل ل	م م
و و	ه ه	ي ي

ب	ج	د	۷
و	ز	ح	ط
ی	ک	ل	ہ
ن	س	ع	ف
ہ	ق	ر	ث
ت	ث	خ	ذ
ظ	ظ	غ	ع

(۵) طے ہوئے حروف

اغ غا بظ ظب جض ضج ضد  
 صخ خه خو خر حث ثح طب  
 قط یش شی شر قق قك لصر  
 صل مف فم فغ عن سا ته  
 هه ثع مم لا لا لا نف نر  
 خفض غخذ تیق تشش  
 یجب حها طكد ملنس  
 عضو تئة ههه ممم

بفطر ضخند شثیو  
 تقفر طضضط خججخ  
 بنیت ککئه فئغ لمم  
 بدتففظخذ تقیششمطکا  
 ئشفمطهفجبلجظثفسکخ

(۶) حروف مشتبّه الصوت -

ث س - ح ه - ذ ز - ص س -  
 ض ن - ط ت - ظ ز - ع ا - ق خ -

(۷) اعراب

آ ا - و - ه - ع - و - ه - س - ه -  
 ۱۱ -



(۸) زبر

آبَ ثَ ثَ جَ حَ حَ دَ دَ رَ رَ شَ  
 سَ شَ صَ صَ طَ طَ ظَ ظَ غَ غَ قَ قَ  
 كَ لَ مَ نَ وَ هَ عَ يَ

(۹) کھڑی زبر

آبَ ثَ ثَ جَ حَ حَ دَ دَ رَ رَ شَ  
 سَ شَ صَ صَ طَ طَ ظَ ظَ غَ غَ  
 قَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ هَ  
 عَ يَ



(۱۲) کھڑی زیر

ای ت ث ج ح خ د ذ ه  
ز س ش ص ض ط ظ ع غ  
ف ق ک ل م ن و ه ع ی

(۱۳) کھڑی زیر مد

1	17-	1x-
17-	1.5-	1.5-
17-	13-	1.7-
17-	13.3-	1.5-
18-	12-	17-
18-	1.9-	1-
18-	1.9-	1.9-
18-	1.9-	1.7-

## (۱۴) پیش

ا ب ت ث ج ح خ د ذ م  
 ن س ه و ز ح ط ظ ع غ  
 ز و ک ل م ن و ه ع ی

## (۱۵) الی پیش

ا ب ت ث ج ح خ د ذ  
 ن س ه و ز ح ط ظ  
 ع غ و ک ل م ن و  
 ه ع ی

## (۱۶) الٹی پیش مد

آ ب ت ث ج ح ط ک  
 ز س ش ص ض ط ظ  
 ع غ ف ق و ک گ  
 ر ه ع ی

## (۱۷) دوزبر

آ ب ت ث ج ح خ د ذ ر  
 ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف  
 و ک گ ل م ن و ه ع ی

## (۱۸) دوزیر

ا ب ت ث ج ح خ د ذ  
 س ز ر ه و ط ظ  
 ع غ ف ق ک ل م ن و  
 ه ع ب

## (۱۹) دوییش

ا ب ت ث ج ح خ د ذ س ز  
 ر ه و ط ظ ع غ ف ق ک  
 ل م ن و ه ع ب



١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠ ١٠٠٠

١٠٠ ١٠١ ١٠٢ ١٠٣ ١٠٤ ١٠٥ ١٠٦ ١٠٧ ١٠٨ ١٠٩ ١١٠ ١١١ ١١٢ ١١٣ ١١٤ ١١٥ ١١٦ ١١٧ ١١٨ ١١٩ ١٢٠ ١٢١ ١٢٢ ١٢٣ ١٢٤ ١٢٥ ١٢٦ ١٢٧ ١٢٨ ١٢٩ ١٣٠ ١٣١ ١٣٢ ١٣٣ ١٣٤ ١٣٥ ١٣٦ ١٣٧ ١٣٨ ١٣٩ ١٤٠ ١٤١ ١٤٢ ١٤٣ ١٤٤ ١٤٥ ١٤٦ ١٤٧ ١٤٨ ١٤٩ ١٥٠ ١٥١ ١٥٢ ١٥٣ ١٥٤ ١٥٥ ١٥٦ ١٥٧ ١٥٨ ١٥٩ ١٦٠ ١٦١ ١٦٢ ١٦٣ ١٦٤ ١٦٥ ١٦٦ ١٦٧ ١٦٨ ١٦٩ ١٧٠ ١٧١ ١٧٢ ١٧٣ ١٧٤ ١٧٥ ١٧٦ ١٧٧ ١٧٨ ١٧٩ ١٨٠ ١٨١ ١٨٢ ١٨٣ ١٨٤ ١٨٥ ١٨٦ ١٨٧ ١٨٨ ١٨٩ ١٩٠ ١٩١ ١٩٢ ١٩٣ ١٩٤ ١٩٥ ١٩٦ ١٩٧ ١٩٨ ١٩٩ ٢٠٠ ٢٠١ ٢٠٢ ٢٠٣ ٢٠٤ ٢٠٥ ٢٠٦ ٢٠٧ ٢٠٨ ٢٠٩ ٢١٠ ٢١١ ٢١٢ ٢١٣ ٢١٤ ٢١٥ ٢١٦ ٢١٧ ٢١٨ ٢١٩ ٢٢٠ ٢٢١ ٢٢٢ ٢٢٣ ٢٢٤ ٢٢٥ ٢٢٦ ٢٢٧ ٢٢٨ ٢٢٩ ٢٣٠ ٢٣١ ٢٣٢ ٢٣٣ ٢٣٤ ٢٣٥ ٢٣٦ ٢٣٧ ٢٣٨ ٢٣٩ ٢٤٠ ٢٤١ ٢٤٢ ٢٤٣ ٢٤٤ ٢٤٥ ٢٤٦ ٢٤٧ ٢٤٨ ٢٤٩ ٢٥٠ ٢٥١ ٢٥٢ ٢٥٣ ٢٥٤ ٢٥٥ ٢٥٦ ٢٥٧ ٢٥٨ ٢٥٩ ٢٦٠ ٢٦١ ٢٦٢ ٢٦٣ ٢٦٤ ٢٦٥ ٢٦٦ ٢٦٧ ٢٦٨ ٢٦٩ ٢٧٠ ٢٧١ ٢٧٢ ٢٧٣ ٢٧٤ ٢٧٥ ٢٧٦ ٢٧٧ ٢٧٨ ٢٧٩ ٢٨٠ ٢٨١ ٢٨٢ ٢٨٣ ٢٨٤ ٢٨٥ ٢٨٦ ٢٨٧ ٢٨٨ ٢٨٩ ٢٩٠ ٢٩١ ٢٩٢ ٢٩٣ ٢٩٤ ٢٩٥ ٢٩٦ ٢٩٧ ٢٩٨ ٢٩٩ ٣٠٠ ٣٠١ ٣٠٢ ٣٠٣ ٣٠٤ ٣٠٥ ٣٠٦ ٣٠٧ ٣٠٨ ٣٠٩ ٣١٠ ٣١١ ٣١٢ ٣١٣ ٣١٤ ٣١٥ ٣١٦ ٣١٧ ٣١٨ ٣١٩ ٣٢٠ ٣٢١ ٣٢٢ ٣٢٣ ٣٢٤ ٣٢٥ ٣٢٦ ٣٢٧ ٣٢٨ ٣٢٩ ٣٣٠ ٣٣١ ٣٣٢ ٣٣٣ ٣٣٤ ٣٣٥ ٣٣٦ ٣٣٧ ٣٣٨ ٣٣٩ ٣٤٠ ٣٤١ ٣٤٢ ٣٤٣ ٣٤٤ ٣٤٥ ٣٤٦ ٣٤٧ ٣٤٨ ٣٤٩ ٣٥٠ ٣٥١ ٣٥٢ ٣٥٣ ٣٥٤ ٣٥٥ ٣٥٦ ٣٥٧ ٣٥٨ ٣٥٩ ٣٦٠ ٣٦١ ٣٦٢ ٣٦٣ ٣٦٤ ٣٦٥ ٣٦٦ ٣٦٧ ٣٦٨ ٣٦٩ ٣٧٠ ٣٧١ ٣٧٢ ٣٧٣ ٣٧٤ ٣٧٥ ٣٧٦ ٣٧٧ ٣٧٨ ٣٧٩ ٣٨٠ ٣٨١ ٣٨٢ ٣٨٣ ٣٨٤ ٣٨٥ ٣٨٦ ٣٨٧ ٣٨٨ ٣٨٩ ٣٩٠ ٣٩١ ٣٩٢ ٣٩٣ ٣٩٤ ٣٩٥ ٣٩٦ ٣٩٧ ٣٩٨ ٣٩٩ ٤٠٠ ٤٠١ ٤٠٢ ٤٠٣ ٤٠٤ ٤٠٥ ٤٠٦ ٤٠٧ ٤٠٨ ٤٠٩ ٤١٠ ٤١١ ٤١٢ ٤١٣ ٤١٤ ٤١٥ ٤١٦ ٤١٧ ٤١٨ ٤١٩ ٤٢٠ ٤٢١ ٤٢٢ ٤٢٣ ٤٢٤ ٤٢٥ ٤٢٦ ٤٢٧ ٤٢٨ ٤٢٩ ٤٣٠ ٤٣١ ٤٣٢ ٤٣٣ ٤٣٤ ٤٣٥ ٤٣٦ ٤٣٧ ٤٣٨ ٤٣٩ ٤٤٠ ٤٤١ ٤٤٢ ٤٤٣ ٤٤٤ ٤٤٥ ٤٤٦ ٤٤٧ ٤٤٨ ٤٤٩ ٤٥٠ ٤٥١ ٤٥٢ ٤٥٣ ٤٥٤ ٤٥٥ ٤٥٦ ٤٥٧ ٤٥٨ ٤٥٩ ٤٦٠ ٤٦١ ٤٦٢ ٤٦٣ ٤٦٤ ٤٦٥ ٤٦٦ ٤٦٧ ٤٦٨ ٤٦٩ ٤٧٠ ٤٧١ ٤٧٢ ٤٧٣ ٤٧٤ ٤٧٥ ٤٧٦ ٤٧٧ ٤٧٨ ٤٧٩ ٤٨٠ ٤٨١ ٤٨٢ ٤٨٣ ٤٨٤ ٤٨٥ ٤٨٦ ٤٨٧ ٤٨٨ ٤٨٩ ٤٩٠ ٤٩١ ٤٩٢ ٤٩٣ ٤٩٤ ٤٩٥ ٤٩٦ ٤٩٧ ٤٩٨ ٤٩٩ ٥٠٠ ٥٠١ ٥٠٢ ٥٠٣ ٥٠٤ ٥٠٥ ٥٠٦ ٥٠٧ ٥٠٨ ٥٠٩ ٥١٠ ٥١١ ٥١٢ ٥١٣ ٥١٤ ٥١٥ ٥١٦ ٥١٧ ٥١٨ ٥١٩ ٥٢٠ ٥٢١ ٥٢٢ ٥٢٣ ٥٢٤ ٥٢٥ ٥٢٦ ٥٢٧ ٥٢٨ ٥٢٩ ٥٣٠ ٥٣١ ٥٣٢ ٥٣٣ ٥٣٤ ٥٣٥ ٥٣٦ ٥٣٧ ٥٣٨ ٥٣٩ ٥٤٠ ٥٤١ ٥٤٢ ٥٤٣ ٥٤٤ ٥٤٥ ٥٤٦ ٥٤٧ ٥٤٨ ٥٤٩ ٥٥٠ ٥٥١ ٥٥٢ ٥٥٣ ٥٥٤ ٥٥٥ ٥٥٦ ٥٥٧ ٥٥٨ ٥٥٩ ٥٦٠ ٥٦١ ٥٦٢ ٥٦٣ ٥٦٤ ٥٦٥ ٥٦٦ ٥٦٧ ٥٦٨ ٥٦٩ ٥٧٠ ٥٧١ ٥٧٢ ٥٧٣ ٥٧٤ ٥٧٥ ٥٧٦ ٥٧٧ ٥٧٨ ٥٧٩ ٥٨٠ ٥٨١ ٥٨٢ ٥٨٣ ٥٨٤ ٥٨٥ ٥٨٦ ٥٨٧ ٥٨٨ ٥٨٩ ٥٩٠ ٥٩١ ٥٩٢ ٥٩٣ ٥٩٤ ٥٩٥ ٥٩٦ ٥٩٧ ٥٩٨ ٥٩٩ ٦٠٠ ٦٠١ ٦٠٢ ٦٠٣ ٦٠٤ ٦٠٥ ٦٠٦ ٦٠٧ ٦٠٨ ٦٠٩ ٦١٠ ٦١١ ٦١٢ ٦١٣ ٦١٤ ٦١٥ ٦١٦ ٦١٧ ٦١٨ ٦١٩ ٦٢٠ ٦٢١ ٦٢٢ ٦٢٣ ٦٢٤ ٦٢٥ ٦٢٦ ٦٢٧ ٦٢٨ ٦٢٩ ٦٣٠ ٦٣١ ٦٣٢ ٦٣٣ ٦٣٤ ٦٣٥ ٦٣٦ ٦٣٧ ٦٣٨ ٦٣٩ ٦٤٠ ٦٤١ ٦٤٢ ٦٤٣ ٦٤٤ ٦٤٥ ٦٤٦ ٦٤٧ ٦٤٨ ٦٤٩ ٦٥٠ ٦٥١ ٦٥٢ ٦٥٣ ٦٥٤ ٦٥٥ ٦٥٦ ٦٥٧ ٦٥٨ ٦٥٩ ٦٦٠ ٦٦١ ٦٦٢ ٦٦٣ ٦٦٤ ٦٦٥ ٦٦٦ ٦٦٧ ٦٦٨ ٦٦٩ ٦٧٠ ٦٧١ ٦٧٢ ٦٧٣ ٦٧٤ ٦٧٥ ٦٧٦ ٦٧٧ ٦٧٨ ٦٧٩ ٦٨٠ ٦٨١ ٦٨٢ ٦٨٣ ٦٨٤

[illegible]

تَرْوِ رُسْرُسْ نِسْ نِسْ نِسْ نِسْ

مستش مستش مستش مستش مستش

15 14 13 12 11 10 9 8 7 6 5 4 3 2 1

一、二、三、四、五、六、七、八、九、十、

[illegible]

1.9 2 1.9 2.9 2 2 2.7 2





ک ک ک ک ک ک ک  
 گ گ گ گ گ گ گ  
 ل ل ل ل ل ل ل  
 م م م م م م م  
 ن ن ن ن ن ن ن  
 و و و و و و و  
 ه ه ه ه ه ه ه  
 ی ی ی ی ی ی ی  
 ع ع ع ع ع ع ع

## (٢١) دو حرفی الفاظ

اِی	اُمِ	آی	یَا	یَا	یَا	عَب
یِب	بُہ	بہ	ہِب	ہِب	ہِب	ہِب
وہ	وہ	وہ	تو	تو	تو	تو
تَن	تَن	تَن	نِث	نِث	نِث	نِث
جِم	جِم	جِم	جِم	جِم	جِم	جِم
حَل	حَل	حَل	لِح	لِح	لِح	لِح
کِج	کِج	کِج	کِج	کِج	کِج	کِج
قَد	قَد	قَد	دِق	دِق	دِق	دِق

فِذٍ فُذْ ذِي ذَفْ ذُفْ  
 رِزٍ رَزْ رُزْ رِزْ رِزْ رِزْ  
 عِيسِ عَسْ عُسْ سِعْ سَعْ سُعْ  
 شِيعِ شَعْ شُعْ عِشْ عَشْ عِشْ  
 صُطْ صِطْ صَظْ ظُصْ ظُصْ ظُصْ  
 صِضْ صُضْ صَضْ يِلْ يَلْ يَلْ

(۲۲) سه حرفی الفاظ

قُعْلُ قِيلَ حَطَبٍ مَيْدٍ هَدَمَ  
 ثُلُثُ جُمِعَ نُفِخَ نَفَخَ قَتَلَ

صُحُفٌ قُطِّعَ سَالٌ لَيْتَ خَلَقَ  
كَالَ ذِكْرٍ وَلَدٍ تَجِدُ كَشَفَ  
رُسُلُ سَالٍ بَرَقَ نَهْمَةٌ بَلَغَ  
فَعَلَ حَسِبْتَ رَضِيَ مَلَأَ جَمِيعَ  
إِبِلٍ نَعِمَ وُضِعَ لِكَا عَبَسَ  
خُبْرُ عُرِفَ شَرِقَ نَبَأُ أَمَرَ  
عُمُرُ بَيْلِدُ خُلِقَ رَحِمَ عَهْدَ  
سَلِمَ أَحَدٍ أَكَلَ إِتْرَمَ مَلَحَ  
قَتَلَ فُتِحَ قَلَمَ مَلِكَ مَكَتَ

(٢٢) الفاظ بمختلف حركات

بِهْ بِهْ كَتَبَ كِتَبُ لَهُ لَهُ  
 قُلْ قُلْ تَرَكْ تَرَكَ آذِنِ  
 اذِنِ وُرِيَ وُري خَلَدَ  
 خَلِدْ فَعَلَ فَعْلُ اِلْفِ اِلْفِ  
 اَمَنْ اَمَنْ لَهُ لَهُ قَمَرِ  
 قَمَرِ اِلَيْهِ اِلَيْهِ تَبَأْ تَبَأْ اِلَهُ  
 اِلَهُ اِلَهُ نُسَكِ نُسَكِ هَوَاهُ  
 هَوَاهُ هَوَاهُ مَيَاكِ مَيَاكِ

## (٢٢) جزم

بَهْ بِهْ بَقْ بَقْ بَقْ بَقْ  
 هَبْ هَبْ هَبْ هَبْ هَبْ هَبْ  
 تَمْ تَمْ تَمْ تَمْ تَمْ تَمْ  
 جَلْ جَلْ جَلْ جَلْ جَلْ جَلْ  
 حَاكْ حَاكْ حَاكْ حَاكْ حَاكْ حَاكْ  
 خَفْ خَفْ خَفْ خَفْ خَفْ خَفْ  
 قَدْ قَدْ قَدْ قَدْ قَدْ قَدْ  
 عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ عَدْ

رَع رِع رُوع رُض رِض رَض  
 صَر صُر صِر صِط سَط سَط  
 طَس طِس طُص طِص طَص

(٢٥) جزم و بلا جزم

بَس بَسَ قَفَ قَفَ شَا شَا  
 تَلِ تُلُ جَمَ جِمِ نَحَ نَحَ  
 خَذَ خَذِ دَغَ دَغَ لَمَ لَمِ  
 عَمَ حَجَ سَا بَلْ كَلْ كَمْ  
 رَبَّ حَقَّ سِقُّ صَفَّ حَجَّ بَرَّ



(۲۶) جزم آخری در میانی

عَلِمَ عِلِمٍ فَعَلَ فَعَلٍ  
 بَعَثَ لَحْدٌ فَقَدْ عَجَبَ  
 إِشْمِ بَدَ جَسَدٌ لَقَدْ  
 كَرَّمَ حَمْدٌ أَدْعُ إِهْدِ  
 خَيْرِ تَلَمَّ رِزْقٌ تَخَفْتُ  
 بِهِمْ عَبْدٍ عَجَلٌ مُلْكٍ  
 يَلِدُ لَمْ سَبْعَ بِسْمِ  
 فَتَحْ أَرْضُ

(٢٤) جزم بمختلف الفاظ

فَحَشَرَ الْحَمْدُ تَعَبُدُ صَدُ  
 أَنْعَمْتُ خَلَمَ يُوسُوسُ عَبْدُ  
 فَتَحَ أَنْتُمْ أَحَدُ مُحَمَّدٍ  
 لَكُمْ فَهِيَ تَحْنُ ذَلِكَ  
 رَزَقْنَاهُمْ رَيْبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ  
 قَبْلَكَ آخِرَةً أَعْنَدْتُ يَجْعَلُ  
 أَنْفُسَهُمْ يَسْتَهْزِئُ كَيْدَهُمْ شَيْءَ  
 عَلَيْهِمْ أَرْسَلَ فَجَعَلَهُمْ بَعْضُ

(۲۸) حروف علت

بَا	بُ	بُو	بِ	بِي
بَابَ	جَاءَ	قَالَ	دَامَ	نَرَادَ
طَابَ	نَرَارَ	قَابَ	هُوَرَ	
مُوتَ	رُوحَ	سُوقَ	جُوعَ	
دُونََ	شَيْئِشْ	رَيْجِشْ	فِيهِ	
عَيْدُ	شَيْعَ	فِيكَ	قِيلَ	
بَيْنَ	بَيْنَ	بَيْنَ	حَوْلَ	
حَوْلَ	حَوْلَ	رَيْبَ	رَيْبَ	

رَيْبَ قَوْمٍ قَوْمَ قَوْمٍ إِيْنِ  
 آيْنِ إِيْنِ دَوْنِ دَوْنِ دَوْنِ  
 رَارِزَيْنِ هَدَيْنَهُمْ مُسْتَبْشِرِينَ  
 فَسَيُخْضِرُونَ أَفْطَمْعُونَ  
 يَسْتَوْفُونَ يَقُولُ تَحْيَوْنَ  
 تَمُوتُونَ مِنْهَا تُخْرِجُونَ  
 قُلُوبِهِمْ أَبْصَارِهِمْ أَوْحَى  
 يَبْنِي إِسْرَائِيلُ أَعُوذُ زَوْجَيْنِ  
 ظَالِمَيْنِ

(۲۹) خالی حروف

وَأَسْمِعُوا مَالِقَارِعَةً بِالْغَيْبِ فَأَوْفِي  
 إِسْتِكْبَارًا فِي الْأَرْضِ مِنَ الْأُولَىٰ عَمَلًا  
 فَتَرْضَىٰ. أَبَدًا لِشَأْنٍ بِسُؤَالِ  
 وَجَائِئٍ مِائَةً يَسْتَهْزِئُ يَا نَيْسُ  
 (۳۰) ہمزہ اور الف جزم کیساتے

يَا تَكُمُ يَشْ وَأَمْرٌ تَاتِيهِمْ جُنَا  
 قَرَأْتُ مُؤْمِنِينَ مَا وَاهُمْ رُؤْيَايَ  
 امْتَلَأْتُ آسَاتُ يُؤْمِنُ لَوْلَوْ كَأَسَا

(٣١) تشديده ووجوه في الفاظ

أَبَبَّ أَبَّ إِبَبَّ إِبَّ أَبُّبَّ أَبُّبَّ  
 بِيَّ بِيَّ بِيَّ بِيَّ بِيَّ بِيَّ  
 وَبَّ وَبَّ وَبَّ وَبَّ وَبَّ وَبَّ  
 مِخَّ مِخَّ مِخَّ مِخَّ مِخَّ مِخَّ  
 نَزَّ نَزَّ نَزَّ نَزَّ نَزَّ نَزَّ  
 قَرَّ قَرَّ قَرَّ قَرَّ قَرَّ قَرَّ  
 عَشَّ عَشَّ عَشَّ عَشَّ عَشَّ عَشَّ  
 ضَطَّ ضَطَّ ضَطَّ ضَطَّ ضَطَّ ضَطَّ

(٣٢) تشديده به حرف في الفاظ

عَدَدَ يَوْدَ سَوَّلَ فَصَّلَ أَوَّلَ  
مَكَّنَ لَعَلَّ عُلِّيَّ سَبَّحَ أَيُّهَا  
نَزَلَ يُحِبُّ عَدُوًّا نَبَأَ ثُوبَ  
رَفُوكَ إِنَّمَا شَقًّا كَانَ سِيرَ  
مُرَيْنَ لِكُلِّ إِلَّا رَبَّنَا إِنَّمَا  
مُرُوجَ فَحَصَّ وَلِيٌّ قَدَّرَ قُوَّةَ

(٣٣) تشديده به مختلف الفاظ

شَقَّتْ رِيَّهُمْ تَكُونَنَّ قَهَّارُ

سُبِّرَتْ فُجِّرَتْ كَذَّبَتْ وَهَابُ  
 عَطَّلَتْ مُتَكَيِّنَ قَدَمَتْ ظَنُّكُمْ  
 يُزَوِّجُهُمْ فَعَالَ أَحْرَتْ يَمُدُّهُمْ  
 كَلَمَنْ نُسَوِّيَ أَيَّامًا بَيِّنَاتٍ  
 رَكَّبَكَ فُصِّلَتْ تَوَابُ تُبَيِّنُ

(٢٢٢) تشديد مع مد

ضَالِّينَ حَاجَّ كَافَّةً آمِينَ  
 حَاجُّونَ دَوَابِّ الذَّكَرَيْنِ اللَّهُ  
 حَاضُونَ ضَارِّينَ يَتَمَاسًا تَصَاحَ



حَاجُّونِي حَافِينَ يُوَادُّونَ ضَالًّا  
ظَالِمِينَ مَذْهَابَيْنِ تَشْبَعِينَ  
صَفِي تَأْمُرُونِي يُسْأَلِي

(٣٥) تشديد متعدد

فَلْبُولِيَّتِكَ مُزْمِلُ لَنَصَدَّقَنَّ  
يَدْكُرُونَ مَذْثَرُ ذُرِّيَّةٍ  
لَسَنَتَيْنَهُمْ فَسَوَاهُنَّ عَلِيَّانَ  
يَصُدَّتْكَ رَبَّابِيُونُ تَرِيَّتَنَ  
أُمِّيَّانَ

(٣٧) تشديد مع خالي حروف

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ  
مِنَ الرَّبِّبُوا أَمِنَ السُّفَهَاءُ الرَّحْمَنُ  
فَتَلَقَّى فِي الدُّنْيَا لِلذِّكْرِ  
أَقِمْو الصَّلَاةَ وَلَكِنَّ الْبِرَّ  
سَخَّرَ الشَّمْسَ مِنَ الظَّالِمِينَ ضَرَّاءُ  
كَأَنَّهُانِ وَلَكِنَّ الْبَشَرَ الْآخِلَاءُ  
خَوَارِئُونَ وَالشَّمْسُ يُزَوِّجُونَ  
اتَّوُوا الزَّكَاةَ أُمِّيُونَ نَبِيُّونَ

(٣٤) اوغلام

قَدْ بَيَّنَّ اِذْ ظَلَمُوا مِنْ رَبِّهِمْ  
عَفْوًا قَالُوا اَحَطُّ مِنْ مُدْرِكٍ  
اَنْ لَا تَسْتَطِيعَ عَلَيْهِ يَكُنْ لَمْ  
اَنْ لَيْسَ يَبَيِّنْ لَنَا رَاوِدُهُ  
مِنْ لَدُنْكَ مِنْ رُوحِي يَوْجُهُ  
عَبَرْتُمْ هَلْ لَنَا مَمَرٌ مَعَكَ

(٣٨) نون غن

اِنْ يَأْتِيَا مِنْ وَّرَائِهِمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ

مِنْ يَوْمٍ لَنْ يَجْعَلَ لَنْ يُصِيبَنَا  
 مِنْ وَرِيٍّ أَنْ يَقُولَ مَنْ يَسْأَلُ  
 أَنْ يُحْيِيَ مِنْ وَجْدِكُمْ مِنْ وَآلٍ  
 لَنْ يُؤَخَّرَ مَنْ يَنْقَلِبُ

(٣٩) تنوين قبل تشديد

غِلًّا لِلَّذِينَ لِحَقٍّ مِثْلَ رَبِّكَ مِمَّا  
 قَوْلُكَ لِلَّذِينَ هَمَانِي مَسَاءً  
 قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ حِطَّةً تَغْفِرُ  
 نَصِيبُ مِمَّا عَدَنِي مُفْتَحَةً

لَهُمُ الْآبُوتَابُ شَرْقَةً مِّنَ الْأَيَّامِ  
 تَدْعُوا فِيهَا لِلْعَالَمِينَ خَيْرًا  
 مِّنْهُمْ رَّحْمَةً مِنَّا لَوْلَوْ تَكُونُ  
 آخِذَةً بِأَئْيَةٍ كُلِّ لَّهُ

(٢٠) نون قسني

قَدِيرُ الَّذِي لَهُوا أَنْفَضُوا  
 نُوحٍ ابْنَهُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
 شَيْئًا لِّتَجِدَ خَيْرًا لِّلْوَصِيَّةِ

(٢١) نون غن

هُدًى وَرَحْمَةً خَيْرِ لِّلَّذِينَ  
 سَابَقُوا يَقُولُوا ظَلَمْنَا وَرُدُّوا  
 لَنَا كِتَابٌ دَرِيسٌ يَتَذَكَّرُ فِيهِ  
 فِي بَحْرِ لَجِيٍّ لِّغَتِهِ مُنَادِيًا  
 مُنَادِي سِرَاطٍ تَحِيْمٍ وَغَسَّاقٍ  
 ذَكْرِ وَأُنْشَىٰ بَنَاءٍ وَغَوَاصٍ وَبِلَدٍ  
 يُؤْمِنُونَ عَيْنًا يَشْرَبُ  
 وَلِيًّا يَرْشِي

(۴۲) چھوٹی میم

يَبْنُوْعًا عَلِيْمٌ بِذَاتِ  
اَبَدًا يَمَّا رَبُّ بَارِي  
مِنْ بَقْلِيهَا اَنْبَشَتْ  
سُبُلَةٌ اَنْبِيَاءُ مِنْ بَعْدِ

(۴۳) حروف مقطعات

ص ق ن ح ط س ط ه  
ي س ا ل ع س ق ط س م  
ا ل م ر ا ل م ص ك ه ي ع ص

## ٢٢ آیت

فَاسْقِيَنَّ حَكِيمُهُ قَدِيرُهُ عَفْوَراً  
 يُنْصَرُونَ وَدُودُهُ هَادٍ قُرْآنٍ  
 أَكْمَامٍ مَسَاقٍ مُجْتَرَتْ فِيهِ  
 قَدَّمَ وَالطَّارِقُ هُوَ  
 فَتَسِي شَيْءٍ شَهْدَاءُ  
 عُلَمَاءُ عَلِيمًا تَرْتِيلًا ثَقِيلًا  
 ضُحَىٰ أَلَىٰ ذِكْرِي شَانٍ  
 مُطْمَئِنَّةٌ مَرْضِيَّةٌ كَاذِبَةٌ



## (٢٥) آيت لا

ضَرِيْعٌ ۚ لَا يُؤْمِنُ ۚ نَاعِمَةٌ ۚ  
 لِّسَعِيْهَا ۚ تَشْرَاِبًا ۚ وَخَيْرُ عَيْنٍ ۚ  
 مَّنَاعٍ ۚ اَزْوَاجًا ۚ وَجَعَلْنَا قَلِيْلًا ۚ  
 يُّصْفَهُ ۚ حَمِيْمًا ۚ يُبْصِرُوْنَ ۚ  
 خَيْرًا ۚ الَّذِيْ مُبِيْنٌ ۚ  
 اِقْتُلُوْا اَخِيْ ۚ اَشَدُّ عِمَادٍ ۚ  
 اَلَّتِيْ مُطْمَئِنَّةٌ ۚ اَتَرْجِعِيْ  
 عَالَمِيْنَ ۚ الرَّحْمٰنِ

## (٢٦) الفرائد

أَفَإِنْ مَاتَ لِأَيِّ إِلَهٍ أَنْ تَبُوءَ مِنْ  
 تَبَآئِ الْمُرْسَلِينَ لَا أَوْضَعُوا إِنْ تَمُودَا  
 كَفَرُوا أَمْ لَيْسَ لَهُمْ إِلَهٌ إِلَّا  
 لَنْ تَدْعُو مِنْ دُونِهِ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ  
 أَفَإِنْ مِتَّ تَمُودَا وَأَصْحَبَ الرَّسِّ  
 لَا أَذْبَحَنَّهُ عَادًا وَتَمُودَا مِنْ رَبِّبَا  
 لِيَرْبُؤَانِي وَالصَّفَاتِ إِنْ مَرَجَعَهُمْ  
 لَا إِلَى الْحَجِيمِ وَلَكِنْ لِيَسْبُلُوا  
 بَعْضُكُمْ وَتَبْلُوا أَخْبَارَكُمْ وَتَمُودَا  
 فَمَا لَا أَنْتُمْ سَلِيلًا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا

## (٧٤) امتحان

طَسِمَ ۝ اَنْ يَّاتِي يَوْمَ لَا يَبِيعُ فِيهِ  
 يَتَّبِعِي اِسْرَآئِيلُ مِنْ وَجْدِكُمْ مِّنْ  
 بَعْدِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ كَرِيمٍ ۝ اَلَّذِكْرُ  
 اَنْ لَا يُوجِّهَهُ اُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ  
 هُدًى وَبُشْرًى مُّنَادٍ يَّابُنَادٍ  
 لِّأُولَئِمْ مَّكُونُ اَنْبِيَاءَ ۝ لَهَوَانِ لِنَفْسٍ  
 - لِيَكُلَّ قَوْمٍ هَادٍ ۝ تَالْمِيتِ ۝ الرَّحْمٰنِ  
 الرَّحِيمِ ۝ هَارُونَ أَخِي ۝ اَشَدُّ  
 مُطْمَئِنَّةً ۝ اَرْجِي اَنَا رَبُّ الْعَالَمِينَ